



جنگ چال کا نام

ابو ہریرہ اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جنگ ایک چال ہے“ [صحیح] [متفق علیہ]

”الْحَرْبُ خَدْعَةٌ“ کا مطلب ہے کہ جنگ میں کفار کو تکلیف پہنچانے اور مسلمانوں کے نقصان کو دور کرنے کے لیے انہیں دھوکے دینا اور ان کے لئے تدبیر کرنا جائز ہے شریعت میں ممنوع نہیں، بلکہ یہ شریعت کے مطلوبہ امور میں سے ہے ابن المنیر رحمہ اللہ نے فرمایا: ایک اچھی اور کامیاب جنگ وہ ہے جو آمنے سامنے کی لڑائی کی بجائے چالوں پر مشتمل ہو، کیوں کہ آمنے سامنے کی لڑائی میں خطرہ ہوتا ہے اور چال اور دھوکے میں بغیر خطرہ کے کامیابی حاصل ہوجاتی ہے ”الخدعة“ میں غدر شامل نہیں غدر سے مراد اہل اسلام اور ان کے دشمنوں کے درمیان ہونے والا اتفاق اور وعدہ کی مخالفت ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَاتَةً فَانِيدُ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ** ”اور اگر تجھے کسی قوم کی خیانت کا ڈر ہو تو برابری کی حالت میں ان کا وعدہ نام توڑ دے“ یعنی اگر تم ہارو اور دشمنوں کے درمیان کوئی وعدہ ہو تو جنگ سے پہلے ان کو معاہدہ ختم ہونے کے بارے میں بتا دو، تاکہ تم اور وہ دونوں برابر ہو جاؤ۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4956>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

